87907 ـ وائٹ گولڈ سے مكس گھڑى پہننا

سوال

كيا اسٹيل كے چين والى گھڑى جس ميں تھوڑا سا وائٹ گولڈ اور ڈائل پر الماس جڑے ہوئے ہوں پہننا جائز ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اول:

وائٹ گولڈ يہ معروف زرد رنگ كے سونے سے بنتا ہے، ليكن اس ميں كچھ دوسرے مواد مثلا پلاڈيم ملايا جاتا ہے تا كہ اس كا رنگ سفيد ہو سكے، تجربہ كار لوگ يہى كہتے ہيں جس كى تفصيل سوال نمبر (68039) كے جواب ميں بيان ہو چكى ہے.

اور اگر واقعتا معاملہ ايسا ہى ہے تو پھر مرد كے ليے يہ پہننا جائز نہيں، چاہے وہ تھوڑا سا ہى كيوں نہ ہو؛ كيونكہ مسلم كى درج ذيل روايت ميں آيا ہے:

ابن عباس رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ايك شخص كے ہاتھ ميں سونے كى انگوٹھى ديكھى تو اسے اتار كر پھينك ديا، اور فرمايا:

" تم ميں سے ايك شخص آگ كا انگاره اٹھا كر اپنے ہاتھ ميں ركھ ليتا ہے! "

نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كے وہاں سے چلے جانے كے بعد اس شخص كو كہا گيا: اپنى انگوٹھى اٹھا كر اس سے فائده حاصل كر لو، تو اس نے جواب ديا: اللہ كى قسم ميں اس انگوٹھى كو كبھى نہيں اٹھاؤنگا جسے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے اتار كر پھينك ديا ہے "

صحيح مسلم حديث نمبر (2090).

ابو داود اور نسائى اور ابن ماجہ نے على بن ابى طالب رضى اللہ تعالى عنہ سے روايت كيا ہے كہ:

" نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے ريشم لے كر اپنے دائيں ہاتھ ميں پكڑى اور سونا لے كر اسے اپنے بائيں ہاتھ ميں پكڑا اور پھر فرمايا:

بلاشبہ یہ دونوں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں "

سنن ابو داود حدیث نمبر (4057) سنن نسائی حدیث نمبر (5144) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3595) علامہ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح ابو داود میں صحیح کہا ہے.

امام نووی رحمہ اللہ مسلم کی شرح میں کہتے ہیں:

" اور سونے کی انگوٹھی مرد کے لیے بالاجماع حرام ہے، اور اسی طرح اگر کچھ کا کچھ حصہ سونے اور کچھ حصہ چاندی کا ہو تو بھی حرام ہے " انتہی.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

بعض لوگوں میں خاصر کر مردوں میں وائٹ گولڈ نامی سونے کا استعمال عام ہو چکا ہے، اور اس سے گھڑیاں، انگھوٹھیاں اور پین و قلمیں وغیرہ بنائی جاتی ہیں، اور فروخت کرنے والوں، اور زیورات بنانے والوں سے دریافت کرنے کے بعد پتہ چلا ہے کہ:

معروف زرد رنگ کا سونا ہی وائٹ گولڈ یا دوسرے رنگ کا سونا ہے، جس میں پانچ یا دس فیصد کی مقدار سے دوسرے مواد شامل کیے جاتے ہیں جو اسے زرد سے سفید یا دوسرے رنگوں میں بدل دیتا ہے، جس سے یہ دوسری معدنیات اور دھاتوں سے مشابہ بن جاتا ہے، اور ان آخری ایام میں اس کا استعمال بہت زیادہ بڑھ چکا ہے، اور اس کا حکم بہت سارے لوگوں پر خلط ملط ہو گیا ہے، اس کے متعلق وضاحت فرمائیں ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" اگر تو واقعی ایسا ہی ہے جیسا سوال میں بیان کیا گیا ہے، تو پھر سونے کو کسی دوسری چیز کے ساتھ ملانے سے سونے کی جنس سے ہی اسے فروخت کرنے میں کم اور زیادہ کے ساتھ فروخت کرنے کی حرمت کے احکام سے خارج نہیں ہو جاتا، اور مجلس عقد میں اپنے قبضہ میں کرنے کے وجوب، میں فرق نہیں آتا، چاہے وہ اسی جنس سے فروخت کیا گیا ہو یا پھر چاندی یا نقدی روپوں میں، اور مردوں کے لیے پہننے کی حرمت سے بھی خارج نہیں ہوتا، اور اسی طرح اس کے برتن بنانے بھی حرام ہی رہینگے.

اور اسے وائٹ گولڈ کا نام دے دینا اسے ان احکام سے خارج نہیں کر دیگا " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃالدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (24 / 60)

دوم:

الماس وغیرہ قیمتی پتھروں پر مشتمل گھڑی پہننے میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ اس میں اصل اباحت ہے، اور اس کی ممانعت میں کوئی دلیل وارد نہیں.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

الماس جڑے ہوئے، اور سونے کی آمیزش والی گھڑیاں پہننے کا حکم کیا ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" ہمارے علم میں تو مرد کے لیے الماس پہننے میں کوئی حرج نہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ جب صرف خالصتا الماس ہو، اور اس میں سونے اور چاندی کی آمیزش نہ ہو " انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ و الافتاء (24 / 76).

حاصل یہ ہوا کہ اگر گھڑی میں سونا نہ ہو تو پہننی جائز ہے، اور اگر اس میں سونا ہو تو پہننی جائز نہیں.

واللہ اعلم .